بعض قیمین طرزِ حکومت کا حکم نہ ہونے میں کیا حکمت و مصلحت ہے ! فبای حدیث بعدہٗ یومنون۔

غزوات و سرایا پر جس مقالہ کی بارہویں قسط اس اشاعت میں ہدیۂ قارئین کی جا رہی ہے خدا کا شکر ہے اسے ارباب علم و نظر کے حلقہ میں مصنف کی توقع سے کہیں زیادہ پسند کیا جا رہا ہے، اس سلسلہ میں جو خطوط یا زبانی آرا وصول ہوئے ہیں ان میں اسے تسلیم کیا گیا ہے کہ اس مقالہ میں غزوات و سرایا کو اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ آج کل کا جدید ذہن بھی ان کی ضرورت و اہمیت اور افادیت کا منکر نہیں ہو سکتا، لیکن اب سوال یہ ہے کہ اگر یہ مقالہ یونہی چلتا رہا تو مصنف کے اندازہ کے مطابق برہان کی پچاس ساٹھ قسطوں سے کم میں تمام نہ ہوگا اور ظاہر ہے کہ برہان کے صفحات اس کے متحمل نہیں ہو سکتے، اس بنا پر فیصلہ یہ کیا گیا ہے کہ "اسلام اور یہود" پر جو نئی بحث اب شروع ہوئی ہے اس کے خاتمہ پر مآخذ سیرت پر مختصر مگر ایک جامع کلام کر کے برہان میں میں اس سلسلۂ مقالات کو ختم کر دیا جائے اور پھر اسے مکمل کر کے اور اس کے شروع میں بہ طور مقدمہ کے مآخذ پر مفصل کلام کر کے پانچسو چھ سو صفحات کی ایک کتاب شائع کر دی جائے، اس طرح برہان میں یہ سلسلہ غالباً مزید چھ سات قسطوں میں تمام ہوگا۔

واللہ ھو المستعان وعلیہ التکلان۔

گذارش : (۱) رسالہ برہان میں تبصرے کے لئے دینے والی ہر کتاب کے دو نسخے ارسال کریں کیونکہ کتاب کا ایک نسخہ ادارے کے فائل میں رکھا جاتا ہے۔

(۲) مضامین رسالہ برہان کے معیار کے مطابق بھیجیں۔ ازراہ کرم غیر ضروری مضامین بھیجنے کی کوشش نہ فرمائیں۔ یہ اطلاع دینا یوں ضروری ہوا کہ ہمارے ایڈیٹر صاحب بہت عدیم الفرصت رہتے ہیں اس سلسلے میں آپ کا مشکور رہوں گا۔ (جنرل منیجر رسالہ برہان دہلی)